کتاب نما

۱- پاکستان میں نفاذ اسلام: ۴۴۴ صفحات - قیمت ۱۲۰ روپے
۲- پاکستان بھارت اور عالم اسلام: ۲۷۴ صفحات - قیمت ۸۰ روپے
۳- جمہوریت پارلیمنٹ اور اسلام: ۴۴۴ صفحات - قیمت ۱۲۰ روپے
۴- پاکستانی سیاست اور آئین: ۴۱۲ صفحات قیمت ۱۲۰ روپے

از پروفیسر خورشید احمد مرتبین: سجاول خان رانجھا مسلم سجاد خالد رحمٰن - ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، مرکز ایف ۷، نصر چیمبر، اسلام آباد۔

یہ سینٹ آف پاکستان میں کی جانے والی تقریروں کے انتخاب پر مشتمل مجموعے ہیں۔ گویا ایک ہی سلسلے کے چار حصے ہیں۔ چاروں کتب کو موضوعات کی مناسبت سے الگ الگ مدون کیا گیا ہے۔

پاکستان کا قیام جن ارفع و اعلیٰ مقاصد کے لیے عمل میں لایا گیا تھا، بدقسمتی سے، ہمارا نصف صدی پر محیط، اب تک کا اجتماعی سفر، ان مقاصد کی سمت کسی پیش رفت کا حامل نہیں ہے۔ علاوہ دیگر اسباب کے، اس بدقسمتی کا ایک بڑا سبب ہمارے ہاں قومی اداروں کی زندگیوں کا عدم تسلسل ہے۔ قومیں اور معاشرے قومی اداروں کے تسلسل اور ان کی مثبت روایات کے جلو میں آگے بڑھتے ہیں۔ اگر معاشی، معاشرتی، سماجی اور سیاسی ادارے روبہ زوال ہوں، قائم ہی نہ رہ سکیں یا ناقابل رشک روایات کے نمونے بن جائیں تو قوموں کی حالت ایسی ہی ہوا کرتی ہے جیسی کچھ اب ہماری ہے۔

ہمارے سیاسی اداروں پر ۱۹۵۲، ۱۹۵۸، ۱۹۶۹ اور ۱۹۷۷ میں جو کچھ گزری ہے، اس کی روشنی میں سیاسی اداروں کے اضمحلال کے اسباب بخوبی سمجھے جاسکتے ہیں۔ ۱۹۷۳ کے متفقہ دستور کی رو سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کی دو ایوانی مقننہ میں سینٹ آف پاکستان کو ایوان بالا قرار دیا گیا اور اسی دستور کے آرٹیکل ۵۹ کی شق ۳ میں اس ادارے کو غیر تحلیل پذیر قرار دیا گیا۔ لیکن برا ہو اقتدار کے دست آز کا، جس نے ۱۹۷۷ میں اس ادارے کو بھی تحلیل کر ڈالا۔ بہرحال آٹھ برس کے تعطل کے بعد ۱۹۸۵ میں یہ محترم ادارہ بحال ہوا، اور اب تک مسلسل اپنے فرائض کی بجا آوری میں مصروف ہے۔

پروفیسر خورشید احمد، ۱۹۸۵ سے اب تک سینٹ کے رکن منتخب ہوتے چلے آرہے ہیں۔ اس کے